روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
سوموار 30 نومبر 2015ء 17 صفر 1437 ہجری 30 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 271

وجوب نبوت

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ:

صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو نبوت سے کب سرفراز کیا گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب آدم ابھی روح اور جسم کی تخلیق کے مراحل میں تھا۔ (ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل النبی ﷺ)

مناقب عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بزبان حضرت مسیح موعود

توحید کا دریا جاری کر دیا:

قیامت کا نمونہ روحانی حیات کے بخشنے میں اس ذات کامل الصفات نے دکھایا جس کا نام نامی محمد ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ سارا قرآن اول سے آخر تک یہ شہادت دے رہا ہے کہ یہ رسول اس وقت بھیجا گیا تھا کہ جب تمام قوتیں دنیا کی روح میں مرچکی تھیں اور فساد روحانی نے بر و بحر کو ہلاک کر دیا تھا۔ تب اس رسول نے آکر نئے سرے سے دنیا کو زندہ کیا اور زمین پر توحید کا دریا جاری کر دیا۔

(آئینہ کمالات اسلام ص204)

خدائی کا جلوہ:

ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دس لاکھ کے قریب قول و فعل میں سراسر خدائی کا ہی جلوہ نظر آتا ہے اور ہر بات میں حرکات میں سکنات میں اقوال میں افعال میں روح القدس کے چمکتے ہوئے انوار نظر آتے ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام ص116)

عالی مرتبہ کا نبی:

میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذُریت شیطان ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اسی وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔

(حقیقۃ الوحی۔ ص118)

تحریک وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''تحریک وقف عارضی یہ ہے کہ احمدی دوست کم از کم پندرہ دن کیلئے (دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک) عارضی طور پر وقف کریں اور اپنے خرچ پر اس جگہ جائیں جہاں ان کو بھیجا جائے اور اپنے خرچ پر وہاں یہ ایام گزاریں۔ اس تحریک کے پیش نظر ذہن میں بہت سے مقاصد تھے۔ اول تو یہ کہ جماعت احمدیہ جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں قائم کیا ہے اسکا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ نوع انسانی کو محبت کے رشتوں میں باندھ کر امت واحدہ بنا دیا جائے۔''

(خطبات ناصر جلد 7 صفحہ 19)

(مرسلہ: ایڈیشنل نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ)

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

☆..................☆..................☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

تاریخ اشاعت احمدیت | 7 | مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

شام میں احمدیہ مشن کا آغاز 1925ء

بلاد عرب میں مسیح پاک کا پیغام حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی پہنچ چکا تھا۔ 10 جولائی 1891ء کو مکہ مکرمہ کے ایک بزرگ مکرم محمد بن شیخ احمد صاحب اور السید محمد السعید الحمیدی طرابلی بیعت کرکے آپ کے عاشقان زار میں شامل ہو گئے تھے۔ اس کے بعد بعض دوسرے علاقوں میں بھی اس آسمانی آواز نے اپنا اثر دکھانا شروع کیا تھا۔ حضرت مصلح موعود کے دور میں اللہ تعالیٰ نے اس کی وسعت کے مزید سامان پیدا فرمائے۔

عزم محمود

1924ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود ویمبلے کانفرنس کے لئے لندن تشریف لے گئے۔ آپ نے راستہ میں دمشق میں بھی قیام فرمایا۔ جہاں آپ کی ملاقات دمشق کے ادیب شہیر شیخ عبدالقادر مغربی سے ہوئی۔ ایک دن دوران گفتگو اس نے حضور کو مخاطب کر کے کہا۔ ایک جماعت کے معزز امام ہونے کی حیثیت سے ہم آپ کا اکرام کرتے ہیں۔ مگر آپ یہ امید نہ رکھیں کہ ان علاقوں میں کوئی شخص آپ کے خیالات سے متاثر ہوگا کیونکہ ہم لوگ عرب نسل کے ہیں اور عربی ہماری مادری زبان ہے اور کوئی ہندی خواہ وہ کیسا ہی عالم ہو ہم سے زیادہ قرآن وحدیث کے معنے سمجھنے کی اہلیت نہیں رکھتا۔ آپ نے یہ گفتگو سن کر اس خیال کی تردید فرمائی اور ساتھ ہی تبسم کرتے ہوئے فرمایا کہ مربی تو ہم نے ساری دنیا میں ہی بھیجنے ہیں مگر اب ہندوستان واپس جانے پر میرا پہلا کام یہ ہوگا کہ آپ کے ملک میں مربی روانہ کروں اور دیکھوں کہ خدائی جھنڈے کے علمبرداروں کے سامنے آپ کا کیا دم خم ہے۔

(سلسلہ احمدیہ جلد نمبر 1 صفحہ 368)

جب سیدنا المصلح الموعود واپس تشریف لائے تو آپ نے 1925ء میں شام میں نیا احمدیہ مشن کھولنے کے لئے حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب اور مولانا جلال الدین شمس کو روانہ فرمایا۔ حضور نے اس موقع پر نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

(مربی) کا یہ کام ہے کہ ان کے ذریعہ جو جماعت خدا تعالیٰ پیدا کرے اس کا تعلق مرکز سے اس طرح قائم کریں جس طرح عضو کا تعلق جسم سے ہوتا ہے۔...... احمدیت میں داخل ہونے والوں کا آپس میں ایسا رشتہ اور محبت پیدا کرنے کی کوشش کریں جس کی وجہ سے ساری جماعت اس طرح متحد ہو کہ کوئی چیز اسے جدا نہ کر سکے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 523)

دمشق روانگی اور قیام جماعت

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور مولانا جلال الدین شمس 27 جون 1925ء کو قادیان سے روانہ ہوکر 17 جولائی 1925ء کو دمشق پہنچے۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب سیدنا حضرت المصلح الموعود کی تحریک پر اس سے قبل 1913ء میں حصول علم کے لئے مصر اور دیگر عرب ممالک میں تشریف لے گئے تھے۔ اسی لئے آپ کی ان ممالک میں کافی جان پہچان تھی اور حلقہ احباب وسیع تھا۔ آپ نے وہاں ایک معزز خاندان میں شادی بھی کی تھی۔ وہاں قیام کے دوران آپ نے ایک کتاب بعنوان حیاۃ المسیح و وفاتہ شائع کی اور حضرت مسیح موعود کی کتاب کشتی نوح کا بھی ترجمہ کرکے شائع کروایا۔ آپ نے اپنے حلقہ احباب سے محترم مولانا شمس صاحب کا تعارف کروایا اور خود 10 مئی 1926ء کو قادیان دارالامان واپس آ گئے۔

محترم مولانا شمس صاحب نے بڑے شوق وذوق اور انتھک محنت سے اشاعت حق شروع کردی۔ نومبر 1925ء میں جب دروزیوں نے وہاں تحریک آزادی کا علم بلند کیا اور فرانسیسی حکومت نے مسلسل بمباری کرکے دمشق پر تباہی مچادی۔ ان ناموافق حالات میں بھی آپ کا قدم اس جدوجہد سے پیچھے نہ ہٹا اور یکم اپریل 1926ء تک دمشق میں ایک جماعت پیدا کرنے میں کامیاب ہوگئے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1927ء۔ 34،33)

حضرت مصلح موعود کی طرف سے تحسین

سیدنا حضرت المصلح الموعود نے ان کی اسی سعی بلیغ کو داد دیتے ہوئے فرمایا۔

ان مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارے شام کے ''مربیان'' نے جو کام کیا وہ اس حد تک تعریف کے قابل ہے کہ انہوں نے (اشاعت کے کام کو) جاری رکھا اور وقت کو خطرات کی وجہ سے ضائع نہیں کیا۔ ہمارے ''مربیان'' قابل تعریف ہیں اور انہوں نے وہ کام کیا ہے جو ایسے حالات میں اور بہت سے لوگ نہ کر سکتے۔

(الفضل 18 جون 1926ء صفحہ 5،4)

پہلا دمشقی احمدی خاندان

پہلا خاندان جو دمشق میں حضرت مسیح موعود کی غلامی میں داخل ہوا۔ مکرم محمد اسمٰعیل حقی دمشقی مدیر السائل مدیر یہ دیوان العامہ حلب کا ہے۔ پہلے پہل آپ کے فرزند ارجمند برادرم احسان سامی حقی سلسلہ میں داخل ہوئے۔ پھر ان کے بعد ان کے دوسرے بھائی ممدوح حقی۔ پھر جب ان کے والد صاحب حلب سے دمشق تشریف لائے تو وہ مع اپنے تیسرے بیٹے محمد خیری حقی کے داخل سلسلہ ہوئے۔

(حیات شمس صفحہ 163، 164)

مکرم السید منیر الحصنی کا قبول احمدیت

ان دنوں دمشق وغیرہ کے علاقہ میں عیسائی مناد بڑے سرگرم تھے۔ ان میں سے ایک ڈنمارک کے مشہور پادری الفریڈ نیلسن بھی تھے۔ جو 24 سال سے شام کے علاقوں میں کام کر رہے تھے اور شام

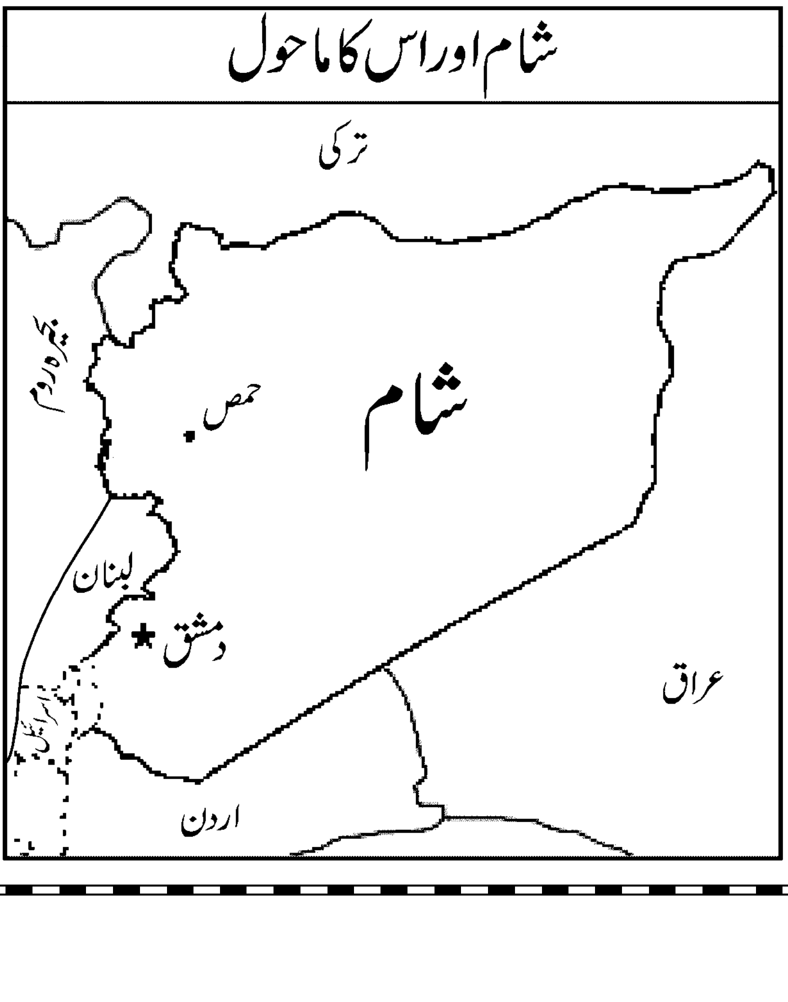

کے عیسائی مشنوں کے انچارج تھے۔ محترم مولانا شمس صاحب کا اس کے ساتھ ''کیا حضرت مسیح ناصری فی الواقع صلیب پر فوت ہوئے'' مناظرہ ہوا۔ یہ مناظرہ ''اعجب الاعاجیب فی نفی الاناجیل الموت المسیح علیٰ الصلیب'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے اور پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ محترم سید منیر الحصنی صاحب پر اس مناظرہ کا کیا اثر ہوا۔ لکھتے ہیں۔

''میرے قبول احمدیت کا سب سے بڑا سبب یہی مناظرہ تھا۔ کیونکہ میں نے دیکھا کہ احمدی ''داعی الی اللہ'' کے دلائل و براہین لاجواب تھے۔ مسیحی مناظر سے ان کا کوئی جواب نہ بن پڑا اور عزت اور غلبہ دین حق نصف النہار کی طرح ظاہر ہوگیا...... اس مناظرہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے میرا سینہ قبول احمدیت کے لئے کھول دیا اور مجھے مسیح موعود کی جماعت میں داخل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 525)

قاتلانہ حملہ

محترم مولانا شمس صاحب کی ان کامیابیوں کو وہاں کے مسیحی اور علماء مشائخ برداشت نہ کر سکے اور آپ کی سخت مخالفت شروع کردی۔ 27 دسمبر 1927ء کو آپ پر ایک معاند نے خنجر سے حملہ کرکے شدید زخمی کردیا۔ اس سے بھی ان کو تسکین نہ ہوئی تو انہوں نے حکومت پر دباؤ ڈالنا شروع کردیا کہ آپ کو وہاں سے نکال دیا جائے۔ چنانچہ 9 مارچ 1928ء کو وہاں کی فرانسیسی حکومت نے آپ کو ملک شام چھوڑنے کا حکم دیا۔ آپ نے اس کی اطلاع سیدنا حضرت المصلح الموعود کی خدمت میں بذریعہ تار دی۔ حضور نے آپ کو وہاں سے حیفا جانے کا ارشاد فرمایا۔ اس پر آپ السید منیر الحصنی صاحب کو دمشق کا قائمقام امیر مقرر کرکے مارچ 1928ء کو حیفا تشریف لے گئے۔

(خطاب شوریٰ مجلس مشاورت 1928ء جلد 1 صفحہ 279، 280)

مضبوط مشن

محترم سید زین العابدین محترم مولانا شمس صاحب پر حملہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''دسمبر 1927ء سے 13 مارچ 1928ء تک دمشق میں احمدیت پر ایک نہایت شدید ابتلاء کا زمانہ آیا۔ میں اس وقت ہندوستان واپس آچکا تھا۔ ہماری غیر معمولی ترقی دیکھ کر جاہل متعصب طبقہ میں مخالفت یکدم چمک اٹھی۔ فاضل جلال الدین شمس پر 23 دسمبر 1927ء کو قاتلانہ حملہ ہوا۔ جس سے وہ شدید زخمی ہوگئے۔ مگر خدا تعالیٰ نے انہیں بچالیا اور 11 مارچ 1928ء کو حکومت نے انہیں حکم دیا کہ تین دن کے اندر شام کی سرحد سے نکل جائیں۔ انہوں نے تعمیل کی اور جانے سے قبل 13 مارچ 1928ء کے دن منیر الحصنی صاحب کو مشن کا چارج دے دیا۔ منیر الحصنی صاحب اپنے اخلاص وہمت میں قابل

باقی صفحہ 12 پر

خدام الاحمدیہ کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ کامیاب قومیں اور کامیاب لوگ وہ ہیں جو محض جامد ہو کر ایک جگہ رُک نہیں جاتے بلکہ یقین کامل کے ساتھ آگے بڑھتے رہتے ہیں اور مسلسل بہتری پیدا کرنے اور دُور دراز علاقوں تک پھیلتے چلے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یقیناً ایسی جماعت جس کا مقصد ساری دنیا تک خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچانا اور ساری دنیا پر اُس کی حاکمیت کو قائم کرنا ہے ایسی جماعت کا قدم تو باقی تمام اقوام کی نسبت زیادہ تیزی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانہ سے اور آج کے دَور سے بعض نوجوانوں کی خوابوں اور رؤیائے صادقہ کے ذریعہ احمدیت کی صداقت کی طرف رہنمائی کے نہایت ایمان افروز واقعات کا روح پرور بیان اور خدام کو نصائح

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ خود ہی ان دُور دراز علاقوں میں رہنے والوں کی بھی رہنمائی کر رہا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف ان کی رہنمائی فرماتا ہے جو سعید فطرت ہیں، جو متقی ہیں اور صداقت کی تلاش میں ہیں قطع نظر اس کے کہ وہ دنیا میں کس جگہ رہتے ہیں۔

یہ واقعات ہماری حالتوں کو بدلنے کا محرّک بننے چاہئیں۔ یہ واقعات اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کا باعث ہونے چاہئیں تا کہ ہم حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق وہ معیار حاصل کرنے والے بن سکیں جن کی آپ کو ہم سے توقع تھی۔ ایسے واقعات بے شمار ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت ہماری جماعت کے ساتھ ہے۔

ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ذاتی تعلق قائم کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہئے اور دعاؤں کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ انہیں قرآن کریم کی روشنی میں ہر برائی سے بچتے ہوئے اور ہر نیکی کو اختیار کرتے ہوئے اپنی زندگیاں گزارنی چاہئیں۔ ہر احمدی کو اپنی نماز میں باقاعدہ ہونا چاہئے اور اس سچائی کو دنیا کے ہر کونے تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

جو نئے اسائلم سیکرز آئے ہوئے ہیں ان کو بھی مَیں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ آپ لوگ یہاں آئے ہیں تو یہاں آ کر اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ یہاں کی رنگینیوں میں نہ پڑ جائیں۔ اللہ تعالیٰ کو یاد رکھیں۔ اپنی نمازوں کی حفاظت کریں۔ قرآن کریم کی طرف توجہ دیں۔ حضرت مسیح موعود کے نام کو بلند کرنے کی کوشش کریں۔ دین حق کے نام کو بلند کرنے کی کوشش کریں۔ اور اُس مشن کا حصہ بن جائیں جس کو مکمل کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا تھا۔ اسی سے آپ کی بقا ہو گی اور اسی سے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی آئندہ نسلوں کی بقا ہو گی۔

مجلس خدام الاحمدیہ یوکے کے سالانہ اجتماع کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے انگریزی خطاب کا اردو میں مفہوم فرمودہ 22 جون 2014ء بمقام اسلام آباد، ٹلفورڈ، یوکے

تشہد و تعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس سال مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کا اجتماع اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ یہ مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کا 42واں اجتماع ہے۔ یہ امر انتہائی امید افزا اور خوش کن ہے کہ ہر سال مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کا قدم آگے سے آگے بڑھ رہا ہے اور مجموعی طور پر اس کی ترقیات میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

خدام الاحمدیہ کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ کامیاب قومیں اور کامیاب لوگ وہ ہیں جو محض جامد ہو کر ایک جگہ رُک نہیں جاتے بلکہ یقین کامل کے ساتھ آگے بڑھتے رہتے ہیں اور مسلسل بہتری پیدا کرنے اور دُور دراز علاقوں تک پھیلتے چلے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یقیناً ایسی جماعت جس کا مقصد ساری دنیا تک خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچانا اور ساری دنیا پر اُس کی حاکمیت کو قائم کرنا ہے ایسی جماعت کا قدم تو باقی تمام اقوام کی نسبت زیادہ تیزی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق ہماری جماعت کا قیام عمل میں آیا تا اللہ کا دین یعنی حقیقی (۔) تمام دنیا کے کناروں تک پھیل جائے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم نے اُسی مسیح موعود کو قبول کیا ہے جس کے متعلق آنحضرت ﷺ نے پہلے ہی دنیا کو خوشخبری دے دی تھی۔ حضرت مسیح موعود نے عین اُسی زمانہ میں دعویٰ فرمایا جس کے متعلق آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی اور محض حضرت مسیح موعود کے دعوے تک ہی یہ بات ختم نہیں ہو گئی بلکہ اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت آپ کے حق میں ظاہر ہوئی۔ آغاز میں چند لوگ حضرت مسیح موعود (۔) کی (دعوت) اور آپ کی کتب کو جن میں آپ نے (دین حق) کا دفاع فرمایا پڑھ کر آپ کے دعویٰ پر ایمان لائے۔ لیکن ان لوگوں کی تعداد بہت قلیل تھی اور ہر طرف حضرت مسیح موعود کی مخالفت کا بازار گرم تھا اس مخالفت میں مسلمان، عیسائی، ہندو اور دوسرے مذاہب کے لوگ شامل تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی تائید حضرت مسیح موعود کے شامل حال تھی۔ اسی لئے باوجود اس تمام مخالفت کے آپ کی جماعت مسلسل ترقی کی طرف گامزن رہی اور جب 1908ء میں آپ کا وصال ہوا تو اس وقت احمدیوں کی تعداد چار لاکھ سے بھی تجاوز کر چکی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا دعویٰ پیشگوئیوں کے عین مطابق تھا...... وہاں یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ آج بھی موجود ہے جو اپنی سنّت کے مطابق دنیا کی اصلاح کی غرض سے اپنے فرستادوں کو بھیجتا ہے۔ اگر آپ صرف اسی ایک حقیقت کو دیکھیں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ یہ ہستی باری تعالیٰ اور (دین حق) اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ایک عظیم الشان ثبوت ہے۔ ایک شخص جو ہندوستان کے دور افتادہ گاؤں میں پیدا ہوا۔ جس نے نہ تو باقاعدہ دنیاوی تعلیم حاصل کی اور نہ ہی اس کا اپنے خاندان یا

برادری میں کوئی ظاہری مقام تھا۔ ایسا شخص جب اللہ تعالیٰ کے نام پر دعویٰ کرتا ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے اور اس دعویٰ کے ساتھ وہ اپنے مشن کا آغاز کرتا ہے تو اسے عظیم الشان کامیابیاں حاصل ہوتی ہیں۔ اور وہ کامیابیاں آج بھی جاری و ساری ہیں۔ اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ آج جماعت احمدیہ دنیا کے 200 سے زائد ممالک تک پھیل چکی ہے۔ آج بھی وہ خدا پہلے کی طرح جماعت کی سچائی اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کو لوگوں کے دلوں میں براہِ راست ڈال رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہر سال لاکھوں نفوس جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت میں داخل ہونے والوں میں سے بہت سے ایسے ہیں جو بتاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خود ہی ان کی صداقت کی طرف رہنمائی فرمائی۔ اب مَیں آپ کے سامنے حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانہ کی اور آج کے دَور کی بھی چند مثالیں پیش کرتا ہوں جن سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی سچائی کو لوگوں کے دلوں میں قائم کیا۔

حضرت رحمت اللہ صاحب احمدی جو حضرت مسیح موعود کے (رفیق) تھے ایک واقعہ بیان کرتے ہیں جب کہ ان کی عمر صرف سترہ یا اٹھارہ برس تھی۔ آپ لوگ جو میرے سامنے بیٹھے ہیں آپ میں سے بہت سوں کی عمر بھی یہی ہوگی۔ آپ لوگ جب یہ واقعہ سنیں گے تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ اتنی کم عمر میں بھی ان کی سوچ کس قدر بلند تھی۔

وہ بیان کرتے ہیں کہ میرے طالبعلمی کے زمانہ میں ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود لدھیانہ تشریف لائے اور کچھ دیر قیام فرمایا۔ میں وقتاً فوقتاً حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو جاتا۔ حضرت مسیح موعود کے چہرہ مبارک پر صرف نور ہی نور نظر آتا۔ مَیں اکثر سوچا کرتا تھا کہ مولوی کس طرح حضرت مسیح موعود کے خلاف زبان درازی کر سکتے ہیں اور آپ کے بارہ میں شبہات پیدا کر سکتے ہیں جبکہ میں دیکھتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کا چہرہ تو صرف حسن اور نور سے معمور ہے؟ اور یہ کسی جھوٹے کا چہرہ ہو ہی نہیں سکتا!

آپ مزید بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ میری رہنمائی کرنا چاہتا تھا۔ اسی لئے انہی دنوں مجھے کسی نے حضرت مسیح موعود کی تصنیف 'ازالہ اوہام' کے دو حصے بھیجے۔ جب مَیں نے اس کتاب کے دونوں حصوں کا مطالعہ کیا تو مجھے خالصتاً نور اور ہدایت ہی دکھائی دی۔ میں رات بھر کتاب کا مطالعہ کرتا رہتا اور بعض اوقات کتاب ہاتھ میں ہی ہوتی اور سو جاتا۔ میں نے اس کتاب کا مطالعہ جاری رکھا اور جوں جوں یہ کتاب پڑھتا جاتا میری آنکھوں سے آنسو رواں ہونے لگ جاتے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں روتے روتے سوال کیا کرتا کہ اے اللہ! کیا وجہ ہے کہ دوسرے (لوگ) قرآن کریم کی تعلیم کو پس پشت ڈالتے ہیں جبکہ حضرت مسیح موعود کے تو حرف حرف سے صرف قرآن کریم کی محبت ہی ظاہر ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ جیسے ہی میں نے یہ کتاب پڑھی میرے دل میں حضرت مسیح موعود کی محبت کا چشمہ پھوٹ پڑا......۔

اس کے بعد حضرت رحمت اللہ صاحب کامل عاجزی کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور جھک گئے۔ اور ان کا دل اللہ تعالیٰ کے سامنے پگھل گیا اور انہیں یوں محسوس ہوا کہ جیسے عرش لرز اُٹھا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ اسی حالت میں مَیں نے خلوص کے ساتھ دعا کی کہ مجھے صرف اللہ کی محبت اور رضا ہی چاہئے اور اس راہ میں اپنی عزت قربان کرنے کے لئے تیار ہوں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی رسوائی قبول کرنے کے لئے تیار ہوں۔ مَیں نے دعا کی کہ اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما......

حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک اور (رفیق) حضرت محمود خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ 1902ء میں انہوں نے خواب دیکھا کہ آسمان سے ان کی گود میں چاند آ گرا ہے۔ انہوں نے اس خواب کا ذکر سید محمد شاہ صاحب سے کیا جو ایک مخلص احمدی تھے اور سید محمد شاہ صاحب نے انہیں بتایا کہ اس خواب کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو بہت بڑا رُتبہ حاصل ہوگا یا پھر آپ کسی متقی شخص کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔

اس وقت حضرت محمود خان صاحب کی عمر صرف 24 برس تھی۔ حضرت محمود خان صاحب اور سید محمد شاہ صاحب دونوں ایک ہی سکول میں ملازمت کرتے تھے۔ سید محمد شاہ صاحب نے محمود خان صاحب کو (دعوت الی اللہ) شروع کر دی اور ان دنوں میں حضرت مسیح موعود کی جو پنڈت لیکھرام سے متعلق پیشگوئی تھی اس کا بھی بہت چرچا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ میں سے وہ لوگ جو اس پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی سے آگاہ نہیں ہیں مَیں ان کو بتا دیتا ہوں کہ پنڈت لیکھرام وہ بدبخت شخص تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور (دین حق) کے متعلق انتہائی غلیظ زبان استعمال کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے بالآخر اسے تنبیہ کی کہ اگر وہ باز نہ آیا تو اللہ تعالیٰ کے غضب کا مورد بنے گا اور ایک مقررہ میعاد کے اندر اس کی موت واقع ہو جائے گی۔ حضرت محمود خان صاحب نے سید محمد شاہ صاحب سے کہا کہ یہ بڑی مشہور پیشگوئی ہے۔ اگر یہ پیشگوئی سچی ثابت ہوئی تو میں حضرت مرزا صاحب کی بیعت کرلوں گا۔

حضرت محمود خان صاحب کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی بعینہٖ پوری ہوئی اور اس طرح انہوں نے فوراً بیعت کر لی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح ایک اور واقعہ ہے۔ حضرت قائم دین صاحب بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ (بیت) میں نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو کچھ لوگ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ ایک آفت آئی ہے جس سے دنیا تباہ ہو جائے گی۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ اس خواب میں ان کو بھی یہ خیال پیدا ہوا کہ اس آفت کے ذریعہ ہر شخص اور ہر چیز تباہ ہو جائے گی۔ انہوں نے دیکھا کہ ایک گہرے سیاہ رنگ کی لکڑی ہے اور انہوں نے لوگوں سے کہا کہ یہ وہ لکڑی ہے جو ہم سب کو تباہ کر دے گی۔ ہمیں چاہئے کہ کم از کم اس وقت تو اللہ تعالیٰ کو یاد کریں۔ پھر وہ لکڑی ایک بہت بڑے کیڑے کی شکل میں ظاہر ہوئی اور اس لکڑی کے ایک حصہ نے ان کی انگلی کو بھی پکڑ لیا۔ انہیں محسوس ہوا کہ اب میں بھی تباہ ہو جاؤں گا۔

حضرت قائم دین صاحب بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے اس کیڑے سے پوچھا کہ کیا تمہیں خدا تعالیٰ نے بھیجا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ ہاں۔ پھر مَیں نے پوچھا کہ کیا مرزا صاحب سچے ہیں؟ تو اس کیڑے نے کہا: ہاں! اگر تم نے ان کو نہ مانا تو یقیناً ہم تمہیں تباہ کر دیں گے کیونکہ وہ سچے ہیں۔ اور اس کیڑے نے تین مرتبہ کہا کہ مسیح موعود سچے ہیں۔ اور اس کے بعد ان کی آنکھ کھل گئی۔ انہوں نے فوراً اپنی والدہ سے پوچھا کہ جمعہ کب ہے؟ ان کی والدہ نے جواب دیا کہ جمعہ پرسوں ہے۔ اس کے بعد آپ قادیان چلے گئے اور وہاں جمعہ کے روز آپ نے بیعت کر لی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ خواب طاعون کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے جو حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ہندوستان میں ظاہر ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے بھی بیان فرمایا ہے کہ طاعون آپ کے حق میں صداقت کا ایک نشان ہے۔ طاعون کی وبا کے پھیلنے سے بہت پہلے ہی حضرت مسیح موعود نے یہ اعلان فرما دیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ ان نوجوانوں کی مثالیں تھیں جو بے چین اور مضطرب تھے اور جو صداقت کی تلاش میں تھے اور ان کی اس طرف راہنمائی بھی کی گئی۔ جن واقعات کا تذکرہ میں نے آپ کے سامنے کیا ہے وہ پرانے ہیں۔ لوگ کہہ سکتے ہیں کہ ان مثالوں کا تعلق تو ماضی سے ہے نہ کہ آج کے دور سے۔ اس لئے مَیں آپ کو ایسے واقعات بتاتا ہوں جن کا تعلق دَورِ حاضر سے ہے اور جو ثابت کرتے ہیں کہ ماضی کی طرح اب بھی اللہ تعالیٰ کی مسلسل تائید و نصرت مسیح موعود کے ساتھ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ جماعت احمدیہ دور دور تک پھیل جائے اور متقی لوگ اس جماعت میں شامل ہو جائیں۔

رشید جلالی صاحب ایک مراکشی ہیں اور سپین میں مقیم ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مَیں اپنے بھائی کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور ہم ٹی وی پر کوئی مذہبی چینل تلاش کر رہے تھے کہ اتفاقاً ہمیں ایم ٹی اے مل گیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ اس وقت ایم ٹی اے پر امام مہدی کے ظہور کا ذکر ہو رہا تھا۔ شروع میں تو میرا خیال تھا کہ چینل والوں کا تعلق شیعہ مسلک سے ہے لیکن پھر انٹرنیٹ پر تحقیق کرنے پر احمدیوں کا پتہ چلا...... میں نے انٹرنیٹ پر موجود ہانی طاہر صاحب جو ہمارے عربی ڈیسک میں کام کر رہے ہیں ان کے پروگرام دیکھے اور مجھے یہ پروگرامز نہایت موزوں اور معقول لگے۔ ان پروگرامز کو دیکھنے کے بعد وفاتِ مسیح......اور ختم نبوت کی حقیقت کا بھی علم ہو گیا ......وہ بیان کرتے ہیں کہ دنیا میں ایک فساد برپا ہے اور مَیں مغرب یعنی سپین میں رہ رہا ہوں لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے سچائی کی طرف میری رہنمائی کی۔

پھر نائیجیریا سے ہمارے ایک مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ وہ ایک مقامی معلم کے ساتھ وہاں دور دراز واقع ایک چھوٹے سے گاؤں 'جاڈبو' میں گئے۔ وہ لکھتے ہیں کہ جب ہم وہاں پہنچے تو گاؤں والوں نے اس بات کا قطعاً برا نہیں منایا کہ ہم انہیں (دعوت الی اللہ) کرنے کے لئے آئے ہیں۔ بلکہ پوچھنے لگے کہ یہ کیسے ثابت ہو سکتا ہے کہ جو بات ہم کہہ رہے ہیں وہ درست ہے اور امام مہدی واقعی ظہور پذیر ہو چکے ہیں؟ اس پر ہمارے مربی سلسلہ نے جواب دیا کہ مسیح موعود خود فرماتے ہیں کہ اگر آپ خلوص دل کے ساتھ صحیح راہنمائی پانے کی دعا کریں تو اللہ تعالیٰ خود ہی سچائی کی طرف آپ کی رہنمائی کر دے گا۔ اس کے بعد ہمارے مربی سلسلہ اور معلم صاحب اس گاؤں سے واپس چلے گئے۔ دو ماہ کے بعد اس گاؤں کے دو اکابرین جماعت کے مشن ہاؤس میں آئے اور جہاں وہ بیٹھے ہوئے تھے وہاں انہوں نے جماعت کا ایک کیلنڈر دیکھا اور کیلنڈر پر لوائے احمدیت کی تصویر تھی۔ ان مہمانوں نے فوراً پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس پر انہیں بتایا گیا کہ یہ ہماری جماعت کا جھنڈا ہے۔ اس کے بعد ان میں سے ایک مہمان نے بتایا کہ انہوں نے خواب میں دیکھا تھا کہ وہ یہی جھنڈا تھامے ہوئے ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ اب ہمیں علم ہو گیا ہے کہ ہمارا خواب سچا ہے اور اس کا مطلب ہے کہ جماعت احمدیہ (۔) ہی ایک سچی جماعت ہے اور امام مہدی کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کی شکل میں مبعوث فرما دیا ہے۔ انہوں نے بخوشی اس بات کا اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں کو سن لیا ہے اور فوراً اپنے گاؤں لوٹے اور دوسرے گاؤں والوں کو بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کی احمدیت کی سچائی کی طرف رہنمائی کی ہے۔ یہ سن کر گاؤں کے 200 سے زائد افراد نے بھی فوراً جماعت میں شمولیت اختیار کر لی۔

پس ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ خود ہی دنیا کے دور دراز علاقوں میں رہنے والوں کی بھی رہنمائی کر رہا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف ان کی رہنمائی فرماتا ہے جو سعید فطرت ہیں، جو متقی ہیں اور صداقت کی تلاش میں ہیں قطع نظر اس کے کہ وہ دنیا میں کس جگہ رہتے ہیں۔ پس جب ہم اس بارے میں غور کریں تو ہماری توجہ استغفار اور بخشش طلب کرنے کی طرف مبذول ہونی چاہئے۔ ہمیں خلوص دل کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ دنیا کے اس حصہ میں رہنے والوں کی بھی سچائی کی طرف رہنمائی کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ سب جو میرے سامنے اس وقت بیٹھے ہوئے ہیں انہیں یہ (۔) احساس ہونا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت کی توفیق پانا آپ اور آپ کے والدین کے لئے کتنی بڑی خوش قسمتی ہے۔ لیکن احمدیت کے اس راستے پر مضبوطی کے ساتھ گامزن رہنے کے لئے آپ کو اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کی پیروی کرنے کے لئے اور اپنے ہر عمل کو درست کرنے کے لئے عظیم کوششیں کرنا ہوں گی اور ہر قربانی کے لئے تیار رہنا ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مَیں اب آپ کے سامنے ایک اور واقعہ بیان کرتا ہوں جس سے آپ پر پھر واضح ہوگا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نیک بندوں کی رہنمائی فرماتا ہے قطع نظر اس کے کہ ان کا مذہب کیا ہے اور وہ کس علاقہ سے ہیں۔

لائبیریا سے ہمارے مربی سلسلہ نے بیان کیا کہ ایک دوست ابوبکر صاحب نے احمدیت قبول کی مگر ان کی اہلیہ اور بچے اپنے مذہب عیسائیت یا پھر افریقہ کے جو بھی روایتی مذاہب تھے ان پر قائم رہے۔ اُس وقت ابوبکر صاحب کی ایک بیٹی نے خواب میں دیکھا کہ بہت سارے احمدی ہیں جو سفید لباس میں ملبوس ہیں اور اس کو کہہ رہے ہیں کہ وہ نماز پڑھے۔ اس لڑکی نے جواب دیا کہ اس کے پاس نماز پڑھنے کے لئے مناسب لباس نہیں ہے۔ اور اسی لمحہ اس نے اذان کی آواز سنی اور باہر کی طرف دوڑی تا کہ معلوم کر سکے کہ یہ آواز کہاں سے آ رہی ہے۔ اُس نے دیکھا کہ ہر شخص ایک ہی سمت بھاگ رہا ہے اور وہ بھی اسی طرف بھاگنے لگ گئی۔ پھر اس نے خواب میں ہی ہوا میں تیرتی ہوئی ایک چیز دیکھی جو انسانی چہرے سے مشابہ تھی اور اذان کی آواز بھی اس کے منہ سے آ رہی تھی۔ اسی لمحے وہ لڑکی جاگ گئی۔ اگلے روز وہ اپنی والدہ کے پاس گئی اور اس سے کہا کہ وہ احمدی ہونے جا رہی ہے۔ اس پر اس کی ماں نے کہا کہ تمہارے خاندان والے اور دوسرے عزیز و اقارب کیا کہیں گے؟ لیکن اس لڑکی نے بڑے عزم کے ساتھ جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے میری رہنمائی کر دی ہے اور اب مجھے کوئی نہیں روک سکتا۔ چنانچہ اس نے احمدیہ مشن ہاؤس آ کر بیعت کر لی اور اب اپنے خاوند کو بھی (دعوت الی اللہ) کر رہی ہے۔

اسی طرح اردن میں ایک احمدی دوست 'احمد صاحب' اپنی بیعت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ میں مسلسل اس کوشش میں تھا کہ حقیقی (دین) کو جانوں اور سچائی کو تلاش کروں۔ ہر طرف (دین) کے متعدد فرقے نظر آتے تھے اور ہر فرقہ کے عقائد غیر واضح اور مبہم تھے۔ لیکن میں نے مختلف کتب کا مطالعہ جاری رکھا اور مختلف ٹی وی چینلز دیکھتا رہا۔ 2011ء کے اوائل میں اتفاقاً میں نے ایم ٹی اے تھری عربی پروگرام 'الحوار المباشر' دیکھا جس میں 'جن' کے موضوع پر بات ہو رہی تھی۔ 'جن' کا مضمون مسلمانوں کے لئے اور خاص طور پر عرب مسلمانوں کے لئے بہت دلچسپی کا باعث ہے۔ مجھے لگتا تھا کہ عرب جن کی حقیقت کو سمجھ نہیں پائے۔ اور جب میں نے 'الحوار المباشر' دیکھا تو پہلی مرتبہ محسوس ہوا کہ مجھے اس مضمون کی سمجھ آئی اور (احمدیوں) کے جن کے بارے میں عقائد اُن عقائد سے مختلف تھے جو میں نے پہلے سن رکھے تھے۔ اس واقعہ کے بعد میں نے جماعت احمدیہ کے متعلق تحقیق شروع کر دی۔ مَیں نے مخالفین جماعت کے نظریات بھی پڑھے تا کہ میری تحقیق انصاف پر مبنی اور غیر جانبدار ہو۔ تحقیق کے ساتھ ساتھ میں نے کثرت کے ساتھ دعا بھی کی کہ اللہ تعالیٰ میری رہنمائی فرما دے۔ اس کے بعد ایک رات مَیں نے خواب میں دیکھا کہ میرے سامنے ایک شخص کھڑا ہے اور اس کے قدموں کے نیچے سرخ رنگ کی زمین یا مٹی ہے۔ میں نے دیکھا کہ پاس ہی اور بھی کئی لوگ کھڑے تھے جو اس شخص کی تضحیک کر رہے تھے۔ وہ شخص زمین میں کچھ بو رہا ہے۔ میں اُس شخص کے پاس گیا۔ جب میں اس کے پاس پہنچا تو اس شخص نے اپنا سر اٹھایا اور میں نے دیکھا کہ یہ حضرت مسیح موعود ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے عربی میں فرمایا کہ 'میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں صادق ہوں، مَیں کاذب نہیں' پھر حضرت مسیح موعود نے مجھے اپنا ہاتھ آگے بڑھانے کو کہا۔ جب میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تو حضرت مسیح موعود نے وہی بیج میرے ہاتھ پر رکھ دیے اور وہ بیج فوراً ہی بڑھنے لگے یہاں تک کہ میرے ہاتھ پر سبز شاخیں نظر آنے لگ گئیں۔ میں نے حضرت مسیح موعود سے پوچھا کہ یہ کیسے بیج ہیں جو اس قدر تیزی سے پھل پھول رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ یہ برکتوں والے بیج ہیں جو ہمیشہ پھلتے پھولتے رہیں گے۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود نے دوبارہ وہی کلمات دہرائے کہ ''خدا کی قسم! میں صادق ہوں، میں کاذب نہیں ہوں۔'' یہ دوست بیان کرتے ہیں کہ اگلے روز جب میں نے ٹی وی لگایا تو ایم ٹی اے پر ایک قصیدہ پڑھا جا رہا تھا اور جو شعر اس وقت پڑھا جا رہا تھا اس میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ 'خدا کی قسم! میں صادق ہوں۔ میں کاذب نہیں ہوں'۔ جب میں نے یہ دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ میری خواب سچی ہے۔ چنانچہ میں نے فوری طور پر احمدیت قبول کر لی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کس طرح دنیا کے ہر خطہ میں لوگوں کی رہنمائی فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا بلکہ آپ کو خاص علم و بصیرت سے بھی نوازا اور یقیناً حقیقی بصیرت ہی ہدایت کا موجب ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تیونس سے ایک خاتون 'حیات صاحبہ' لکھتی ہیں کہ مجھے ہمیشہ مذہب میں دلچسپی رہی تھی اور میں نے کئی صوفیوں کی اور مذہبی علماء کی کتب پڑھی تھیں۔ لیکن مجھے لگا کہ ان کتابوں کو پڑھنے کے باوجود بھی میرے اندر کسی قسم کی روحانی تبدیلی پیدا نہیں ہو رہی۔ لکھتی ہیں کہ مَیں نے چار سال تک صوفیوں کے ایک گروہ میں بھی شمولیت اختیار کی لیکن میرے اندر کسی قسم کی کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی۔ اس کے بعد ایم ٹی اے کے ذریعہ میرا جماعت سے تعارف ہوا۔ میں نے جماعت کے بارے میں تحقیق شروع کر دی اور انٹرنیٹ پر موجود حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کرنا شروع کر دیا۔ جوں جوں میں نے حضرت مسیح موعود کی کتابیں پڑھنا شروع کیں تو مَیں نے محسوس کیا کہ میرے اندر ایک روحانی تبدیلی پیدا ہونا شروع ہو گئی ہے۔ میرے پاس حضرت مسیح موعود کی بیعت کرنے کے سوا کوئی چارہ نہ رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کے بارے میں مَیں آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں۔ مصطفیٰ ثابت صاحب نے بیان کیا کہ ان کے ایک کزن 'احمد حلمی' صاحب جن کا تعلق مصر سے تھا وہ ایک مرتبہ نوجوانی کی عمر میں اپنے ایک دوست 'محمود زینی' صاحب کے گھر گئے جہاں میز پر انہوں نے 'اسلامی اصول کی فلاسفی' کا ایک نسخہ دیکھا۔ کہتے ہیں کہ اس کتاب پر ایک طائرانہ نظر ڈالنے سے ہی انہیں محسوس ہوا کہ یہ کتاب ان کے دل کو چھو گئی ہے۔ اس پر وہ اپنے دوست سے اجازت لے کر اس کتاب کو گھر لے آئے۔ اور بڑی توجہ کے ساتھ اس کتاب کا مطالعہ شروع کر دیا اور اس کتاب کو اس وقت تک نہ چھوڑا جب تک کہ انہوں نے اس کا آخری لفظ نہ پڑھ لیا۔ احمد حلمی صاحب بیان کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب کو پڑھ کر پوری طرح قائل ہو گئے اور فوراً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔

پس یہ وہ سعید فطرت لوگ ہیں جن کی خدا تعالیٰ رہنمائی فرماتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ واقعات جو میں نے ابھی سنائے ہیں یہ صرف محظوظ ہونے کے لئے نہیں ہیں بلکہ یہ ہماری حالتوں کو بدلنے کا محرک بننے چاہئیں۔ یہ واقعات اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کا باعث ہونے چاہئیں تا کہ ہم حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق وہ معیار حاصل کرنے والے بن سکیں جن کی آپ کو ہم سے توقع تھی۔ ہمیں ان تمام مقاصد کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے جن کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کو مبعوث فرمایا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

احمدیت کی سچائی میں ذرہ بھر بھی شک نہیں ہے۔ میں نے تو چند ایک واقعات آپ کے سامنے رکھے ہیں جبکہ ایسے واقعات بے شمار ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت ہماری جماعت کے ساتھ ہے۔ پس ہم جو اپنے آپ کو احمدی (۔) کہتے ہیں ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو بھی سمجھنا چاہئے اور ہم ایسا تبھی کر سکتے ہیں جب حضرت مسیح موعود کی کتابوں کا سنجیدگی کے ساتھ مطالعہ کریں گے اور حضرت مسیح موعود کی توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک مثال بیان فرماتے ہوئے فرمایا کہ اگر کسی شخص کا مقصود اپنی طاقت اور کامیابی کو ثابت کرنا ہے تو وہ مناسب ہتھیار اور سامان جنگ سے اپنے آپ کو لیس کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اپنی دنیاوی طاقت اور مقام کو قائم کرنے کیلئے اہل یورپ نے بڑے عجیب و غریب ہتھیار تیار کئے ہیں۔ اس لئے اگر مسلمان رہنما اور بادشاہ دنیوی کامیابی اور طاقت چاہتے ہیں تو انہیں اپنی نظر یورپ کی طرف رکھنی ہوگی۔ لیکن آپ نے فرمایا کہ ایک احمدی کا ہتھیار کوئی دنیوی اسلحہ نہیں بلکہ ایک احمدی کو تو روحانی ہتھیاروں کی ضرورت ہے اور دعاؤں کی حاجت ہے جو انہیں روحانی مقاصد کے حصول میں مدد دیتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارا مدعا (دین) کی عظمت کو دنیا پر ظاہر کرنا ہے اور جماعت احمدیہ کی سچائی کو دُور دراز علاقوں میں قائم کرنا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے کسی دنیوی شئے کی ضرورت نہیں بلکہ اس کے لئے صرف روحانی ہتھیار درکار ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ایسا روحانی سامان اللہ تعالیٰ سے قریبی تعلق قائم کر کے ہی تیار کیا جا سکتا ہے اور یہ ہتھیار قرآن کریم کا مطالعہ کرنے اور اس کے مطالب کو سمجھنے کی جستجو میں مضمر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یاد رکھیں! قرآن کریم کی بصیرت حاصل کرنے اور اس کو مکمل طور پر سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کریں۔ حضرت مسیح موعود نے ایک مجلس میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس لئے مبعوث فرمایا کہ لوگ خدا تعالیٰ پر ایمان لائیں اور ایک نئی روح سے ایمان میں تقویت حاصل کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس لئے ہم سب کو خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے اس طرف توجہ کرنی ہوگی۔ ہمیں اپنے ایمانوں کو تقویت دینا ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین کامل پیدا کرنا ہوگا۔ اس کیلئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہم اس کا قرب حاصل کرنے کے لئے اس سے دعائیں کریں اور پنجوقتہ نمازوں کا التزام کریں۔

مَیں نے آپ کے سامنے نوجوان لوگوں کی مثالیں ہی رکھی ہیں جو نہایت کم عمر میں بھی سچائی کے متلاشی تھے۔ وہ اپنے ایمانوں کو مضبوط کرنے کی خاطر کامل اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھک گئے۔ یہ سب لوگ آپ لوگوں کی عمر کے ہی تھے اور ان کے پاس کوئی خاص روحانی طاقت بھی نہ تھی۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ جس ماحول میں پروان چڑھ رہے تھے وہ کوئی مثبت ماحول نہ تھا لیکن چونکہ ان کی فطرت نیک تھی اور خدا کا قرب حاصل کرنا چاہتے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی راہنمائی کی اور ان پر فضل نازل فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ایمان کے معاملہ میں عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ جب ایک شخص احمدیت کو قبول کر لیتا ہے تو پھر اس کا فرض بن جاتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک قریبی تعلق پیدا کرے۔ جب یہ تعلق قائم ہو جائے گا تب ہی ہماری جماعت ان مقاصد کو حاصل کرنے والی ہوگی جن کے لئے جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ اگر ہم ان مقاصد کو حاصل نہیں کر رہے تو پھر ہمارے اوپر جو مظالم ہو رہے ہیں ان کو برداشت کرنے کا کوئی جواز نہیں رہتا۔ دنیاوی اعتبار سے دیکھا جائے تو ہم پہلے ہی اپنے آپ کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اور اگر ہم اُن باتوں پر بھی عمل نہ کریں جن پر عمل کرنے کا خدا تعالیٰ کے فرستادہ نے ہمیں حکم دیا ہے تو دینی اعتبار سے بھی ہمارے پاس کچھ نہیں رہے گا۔ ہمیں اس طرف نہایت سنجیدگی سے توجہ دینی ہوگی اور اگر ہم نے توجہ نہ دی تو خدا تعالیٰ کے غضب کو پانے والے بن جائیں گے۔

حضرت مسیح موعودؑ نے ہمیں تعلیم دی ہے کہ جس مقصد کے لئے اس جماعت کو قائم کیا گیا ہے وہ اس سچائی کے ثبوت کے لئے ہے کہ (دین حق) ایک زندہ مذہب ہے۔ اگر ہم میں سے ہر ایک اس بات کو نہ سمجھ سکے اور اس کے بجائے دنیاوی خواہشات کی پیروی کرے اور مذہب کو کم اہمیت دے تو پھر ہم بطور احمدی (۔) ہونے کے اپنے فرائض ادا کرنے والے نہیں ہوں گے۔

پس ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ذاتی تعلق قائم کرنے کے لئے کوشش کرنی چاہئے اور دعاؤں کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ انہیں قرآن کریم کی روشنی میں ہر برائی سے بچتے ہوئے اور ہر نیکی کو اختیار کرتے ہوئے اپنی زندگیاں گزارنی چاہئیں۔ ہر احمدی کو اپنی نماز میں باقاعدہ ہونا چاہئے اور اس سچائی کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ کا کردار اتنا اچھا ہونا چاہئے کہ ساری دنیا کے لئے نمونہ ہو تاکہ جب غیر احمدی ہمیں دیکھیں تو گواہی دیں کہ جماعت احمدیہ کے افراد واقعی دوسروں سے ممتاز ہیں۔ آپ اعلیٰ مثالیں قائم کرتے ہوئے اپنے اچھے کردار کے ذریعہ دراصل خاموش (دعوت الی اللہ) کر رہے ہوں گے اور آپ وہ مقاصد حاصل کرنے والے بن رہے ہوں گے جن کے لئے جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ دوسروں کی طرف دیکھنے کے بجائے اپنا محاسبہ کریں اور اپنے رویوں پر غور کریں۔ آپ لوگوں نے دھوکہ دہی اور منافقت سے پاک ہو کر حضرت مسیح موعود کی آمد کے حقیقی مقصد کو پورا کرنا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ یہ زمانہ فساد کا زمانہ ہے کہ جب شیطانی قوتیں ہر طرف سے حملہ آور ہیں اس لئے لوگ مذہب سے دُور جا رہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ (دین) کے خلاف بہت کچھ کہا جا چکا ہے اور (لوگوں) کا رویہ (دین) کی حقیقی تعلیمات کی پیروی میں نہیں ہے۔ اس لئے اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ اس تمام گندگی اور دھول کو دور کر کے ایک نئے فرقے کا اس زمانے میں آغاز فرمائے۔ اور یہ اسی الٰہی سلسلے کا کام ہے جو احمدیہ (۔) جماعت ہے کہ (دین حق) کی حقیقی تصویر دنیا کے سامنے پیش کرے اور دنیا کو بتائے کہ (دین حق) حقیقت میں کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دین کے دو حصے ہیں۔ ایک کا تعلق اعمال سے ہے اور دوسرے کا عقائد سے۔ آپ نے فرمایا کہ اس دور میں (لوگ) دونوں اعتبار سے (دین) کی بدنامی کا باعث بن رہے ہیں۔ نہ تو (لوگوں) کا عمل ایسا ہے جیسا ہونا چاہئے اور نہ ہی ان کے عقائد (دین حق) کی حقیقی تعلیمات پر مبنی ہیں۔ حق تو یہ ہے کہ (دین حق) ہر آلودگی سے پاک مذہب ہے اور ہر اعتبار سے (دین حق) میں فتوحات پانے کی اور ہر دوسری چیز پر اپنی فوقیت کو ثابت کرنے کی صلاحیت ہے۔ لیکن دوسرے (لوگ) جو ہتھیار اور حربے بروئے کار لاتے ہیں وہ کبھی (دین حق) کی فتح کا باعث نہیں بن سکتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس آج حضرت مسیح موعود کی قائم کردہ جماعت ہی دنیا کے سامنے حقیقی (دین) کو پیش کر سکتی ہے۔ لیکن یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ ہم میں سے ہر شخص مرد و زن، بچہ اور بوڑھا اپنی زندگیوں کو (دین) کی خوبصورت تعلیمات سے آراستہ نہ کر لے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ دنیا کے بہت سے خطوں میں اب غیر از جماعت بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں اور کھلے عام اس کا اظہار کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ دوسرے (۔) فرقوں سے جدا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں وقتاً فوقتاً کہتا رہتا ہوں اور دو دن پہلے بھی خطبہ جمعہ میں اپنے جرمنی کے دورہ کے حوالہ سے بعض غیر از جماعت مہمانوں کے تأثرات کا ذکر کیا تھا۔ انہوں نے گواہی دی کہ جماعت احمدیہ اور اس کے افراد کو دیکھ کر انہیں احساس ہوا ہے کہ (دین حق) کو میڈیا میں غلط طور پر پیش کیا جا رہا ہے اور درحقیقت (دین حق) تو ایک پُر امن مذہب ہے۔ لیکن چند ایک لوگوں پر اپنا اچھا اثر چھوڑ دینا یا صرف چند ایک احمدیوں کا اچھے اخلاق سے پیش آجانا کافی نہیں۔ بلکہ چاہئے کہ ہر ایک احمدی عملی لحاظ سے بھی اور اپنے عقیدہ کے لحاظ سے بھی (دین حق) کی خوبصورت تعلیمات کا مظہر ہو۔ یہ اس وقت تک ممکن نہیں ہو سکتا جب تک ہر احمدی اس کے لئے کوشش نہ کرے۔ جب اخلاص کے ساتھ یہ کوشش کی جائے گی تو آپ اپنے اندر ایک مثبت روحانی تبدیلی اور مثبت اثر محسوس کریں گے اور آپ کے لئے (دعوت الی اللہ) کی راہیں کھلیں گی اور (دین حق) کی فتح کا وقت قریب آجائے گا۔ اس لئے ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ حقیقی احمدی (۔) بننے کی کوشش کرے اور اس مقصد کو حاصل کرنے والا ہو جس کیلئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے۔ اللہ کرے ہم سب ایسا کرنے والے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یقیناً ان کوششوں کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ پر بھاری ذمہ داریاں ہیں۔ اس لئے آپ کو آپ کے کندھوں پر ڈالی گئی ذمہ داریوں کو سمجھنا ہو گا اور ان مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہوگی کہ جن کے لئے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا گیا تا کہ دنیا کو (دین حق) کی حقیقی تعلیمات دکھا سکیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ آپ سب اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والے ہوں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسائلم سیکرز سے مخاطب ہو کر اردو زبان میں فرمایا:

بعض جو نئے اسائلم سیکرز آئے ہوئے ہیں ان کو بھی میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ آپ لوگ یہاں آئے ہیں تو یہاں آکر اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ جماعت کی خاطر لوگ جو تکلیفیں وہاں برداشت کر رہے ہیں ان کی وجہ سے آپ اپنے ملک سے نکلے اور اس ملک میں آئے، اور اس ملک میں اکثر لوگوں کے کیس پاس ہوئے، یہاں آپ کو پناہ ملی۔ تو آپ نے جماعت کی وجہ سے جو مقام یہاں حاصل کیا یا جو پناہ آپ نے حاصل کی اس کی ایک ذمہ داری سمجھیں۔ کیونکہ اب آپ ایک جماعت کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ پہلے آپ کو کوئی جانتا تھا یا نہیں جانتا تھا لیکن یہاں آپ کو لوگ اس لئے جانتے ہیں کہ آپ جماعت احمدیہ کے ممبر ہیں۔ اس لئے تمام اسائلم سیکرز اس بات کو سمجھیں۔ یہاں کی رنگینیوں میں نہ پڑ جائیں۔ اللہ تعالیٰ کو یاد رکھیں۔ اپنی نمازوں کی حفاظت کریں۔ قرآن کریم کی طرف توجہ دیں۔ حضرت مسیح موعود کے نام کو بلند کرنے کی کوشش کریں۔ (دین حق) کے نام کو بلند کرنے کی کوشش کریں اور اُس مشن کا حصہ بن جائیں جس کو مکمل کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا تھا۔ اسی سے آپ کی بقا ہوگی اور اسی سے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی آئندہ نسلوں کی بقا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بھی اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(تفصیل کے لئے الفضل انٹرنیشنل 26 دسمبر 2014ء)

☆..................☆..................☆

رپورٹ: ناصر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ

مالی کے ریجن جگنی کا ریجنل جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی کے ریجن جگنی کو اپنا دوسرا ریجنل جلسہ سالانہ 27 اور 28 فروری 2015ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جلسے کا انعقاد جماعتی ریڈیو سٹیشن کے احاطہ میں کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں جماعت کے پاس ساڑھے بارہ ایکڑ زمین ہے۔ 27 فروری کو نماز تہجد سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ بماکو (Bamako) سے ایک وفد بھی جلسہ میں شریک ہوا نیز اس علاقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ، میئر، سرکل کے میئر، سو پریفے کے نمائندہ اور دیگر اہم سیاسی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ جلسہ میں خصوصاً آئمہ کو مدعو کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پچاس گاؤں کے امام اور جگنی کے چیف امام شریک ہوئے۔ جلسہ کے پہلے دن تلاوت اور عربی قصیدہ کے بعد مکرم ظفر احمد بٹ صاحب نائب امیر نے افتتاحی خطاب کیا۔ اس کے بعد مکرم عمر معاذ صاحب نائب امیر نے لوکل زبان میں ''احمدیت کیا ہے'' کے موضوع پر تقریر کی۔ ممبر آف پارلیمنٹ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس علاقہ میں دین کا پیغام ان کے بزرگ لے کر آئے تھے اب اسی کام کو جماعت احمدیہ آگے بڑھا رہی ہے جس سے انہیں بہت خوشی ہے اور ہمیشہ جماعت کے ساتھ تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ اسی طرح دیگر شخصیات اور جماعتوں سے آنے والے نمائندگان نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ اکثر نے کہا کہ ہم نام کے (مومن) تھے لیکن ریڈیو احمدیہ نے ہمیں حقیقی (مومن) بنا دیا۔ ایک آدمی نے بتایا کہ وہ (مومن) تھا پھر عیسائی ہو گیا لیکن جب ریڈیو احمدیہ سننا شروع کیا تو دل کی صفائی ہوگئی اور اب دوبارہ حقیقی دین پر قائم ہوا ہے۔

نماز مغرب وعشاء اور کھانے کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جو رات گیارہ بجے تک جاری رہی۔

28 فروری نماز تہجد سے آغاز ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید ہوا، ناشتے کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی جس میں نماز کی اہمیت اور دین حق میں عورت کے مقام کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ صدر انصار اللہ مکرم اسحاق تراورے صاحب نے انصار کی ذمہ داریاں کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس کے بعد مختلف ائمہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ صدر صاحب جماعت جگنی نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر مکرم ظفر احمد بٹ صاحب نائب امیر نے خطاب کیا اور دعا کے ساتھ یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس جلسہ کی اہم بات یہ تھی کہ جلسہ کے تمام اخراجات مقامی احباب نے برداشت کئے تھے۔ جلسہ میں 56 جماعتوں سے 1943 احباب نے شرکت کی۔ جلسہ کے دوران اور بعد 336 مرد و زن نے بیعت کی سعادت پائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو ثبات قدم عطا فرمائے اور ایمان و اخلاص میں ترقی کریں۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 17 اپریل 2015ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121421 میں سفیر احمد

ولد چوہدری نصیر احمد قوم سلہری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Model Colony Karachi ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سفیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ محمد اسد اللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف مرحوم

مسل نمبر 121422 میں قمر النساء

زوجہ ظفر پرویز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 120 Ghaz Plot 20 لاکھ روپے (2) TrkaFather 50 ہزار روپے (3) زیور 38 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 14 ہزار روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔قمر النساء گواہ شد نمبر 1۔مبشر احمد ولد ظفر پرویز گواہ شد نمبر 2۔حمید احمد وقار ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 121423 میں عطاء الرحمٰن

ولد بشارت علی بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ بشارت علی بھٹی ولد نذیر حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2۔محمد اسد اللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف مرحوم

مسل نمبر 121424 میں محمد طلحہ

ولد جاوید اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد طلحہ گواہ شد نمبر 1۔لطیف الرحمان ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 ۔وقاص الرحمٰن خالد ولد لطف الرحمٰن خالد

مسل نمبر 121425 میں نسیم اختر

زوجہ ناصر حسین قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیور 6 تولہ 2 لاکھ روپے (2) حق مہر 500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نسیم اختر گواہ شد نمبر 1۔ناصر حسین ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2۔ شاہد حسین ولد ناصر حسین

مسل نمبر 121426 میں شیزاء شفیق

بنت شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) NosePin 2 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شیزاء شفیق گواہ شد نمبر 1۔ سجیل احمد ولد شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 ۔ رانا محمد طاہر ولد رانا محمد خاں

مسل نمبر 121427 میں تنویر الدین صابر

ولد لعل دین صدیقی قوم راجپوت پیشہ دکان دار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/11 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ 7 لاکھ 50 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار روپے ماہوار بصورت Shopkee مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ تنویر الدین صابر گواہ شد نمبر 1۔احمد خان نسیم ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2۔رانا عنایت اللہ ولد غلام مرتضیٰ

مسل نمبر 121428 میں مدیحہ نصرت

بنت قدیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مدیحہ نصرت گواہ شد نمبر 1۔قدیر احمد بٹ ولد محمد شریف بٹ گواہ شد نمبر 2۔مقصود احمد ولد قدیر احمد بٹ

مسل نمبر 121429 میں ریحانہ شفیق

زوجہ شفیق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیور 8 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ریحانہ شفیق گواہ شد نمبر 1۔رانا محمد طاہر ولد رانا محمد خاں گواہ شد نمبر 2۔رانا ظفر احمد ولد صالح محمد اعجاز

مسل نمبر 121430 میں عائشہ صدیقہ

بنت بشارت احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1۔عثمان احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2۔ بشارت احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 121431 میں اقراء خلیل

بنت خلیل احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔اقراء خلیل گواہ شد نمبر 1۔خلیل احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔قمر خلیل ولد خلیل احمد

مسل نمبر 121432 میں حارث احمد

ولد عنایت اللہ زاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حارث احمد گواہ شد نمبر 1۔شعیب اسماعیل ولد محمد ادریس احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد احمد ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 121433 میں نسیم طاہرہ

زوجہ مبارز علیم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر (ادائیگی) 1 لاکھ روپے (2) زیور 64-630gm 25 لاکھ 60 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نسیم طاہرہ گواہ شد نمبر 1۔مبارز علیم ولد عبید اللہ علیم گواہ شد نمبر 2۔خالد محمود ولد عبدالراحمٰن

مسل نمبر 121434 میں سید وقاص احمد

ولد سید حسین احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 اگست 2015

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید وقاص احمد گواہ شد نمبر 1۔سید حسین ولد سید سعید احمد گواہ شد نمبر 2۔ سید رضا احمد ولد سید حسین احمد

مسل نمبر 121435 میں فردوس مقبول

زوجہ فضل مقبول قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر (زیور) 3 تولہ 9 ماشہ۔1 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فردوس مقبول گواہ شد نمبر 1۔ظہیر احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔لبیب احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 121436 میں فائزہ طارق

زوجہ سلیم اللہ قوم....پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/50 دارالعلوم شرقی خلیل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ایک لاکھ 20 ہزار روپے (2) Gold Ring 20 ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فائزہ طارق گواہ شد نمبر 1۔ راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروز دین گواہ شد نمبر 2۔نصیر احمد طارق ولد نواب دین

مسل نمبر 121437 میں امۃ المتین

زوجہ ریاض احمد گھمن قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Karam Bakhsh ضلع و ملک Sialkot,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) نقدی 2 لاکھ 50 ہزار روپے (2) حق مہر ادائیگی 2 ہزار 500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔امۃ المتین گواہ شد نمبر 1۔رانا اسد مجید ولد ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2۔ریاض احمد گھمن ولد نبی احمد

مسل نمبر 121438 میں عبدالحکیم خان

ولد عبدالکریم خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shor Kot Chant ضلع و ملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالحکیم خان گواہ شد نمبر 1۔عبدالباسط ندیم ولد عبدالکریم خان گواہ شد نمبر 2۔محمد انعام بٹ ولد حبیب احمد بٹ

مسل نمبر 121439 میں گلفام احمد

ولد امان اللہ اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ P/o خاص تحصیل و ضلع نارووال ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔گلفام احمد گواہ شد نمبر 1۔فیض احمد ولد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2۔عبدالرشید ولد غلام حیدر

مسل نمبر 121440 میں محمد احمد شاہ

ولد احمد علی شاہ قوم سید پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ p/o خاص تحصیل و ضلع نارووال ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 7 مرلہ 3 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار روپے ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احمد شاہ گواہ شد نمبر 1۔فیض احمد ولد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2۔گلفام احمد ولد امان اللہ اختر

مسل نمبر 121441 میں ثمر محمود

ولد محمد رفیق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bustan Afghan ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثمر محمود گواہ شد نمبر 1۔حماد احمد ولد محمد شمعون گواہ شد نمبر 2۔محمد دانیال ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 121442 میں شہباز احمد

ولد صابر علی قوم رندھاوا پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Miady Nanun ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہباز احمد گواہ شد نمبر 1۔زاہد احمد ولد منور احمد گواہ شد نمبر 2۔رضوان احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 121443 میں راشد احمد

ولد بشارت احمد قوم راندھاوا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Miady Nanun ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔راشد احمد گواہ شد نمبر 1۔عارف احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2۔مبارک احمد ولد حشمت علی

مسل نمبر 121444 میں عروج مومنہ

بنت حافظ عطاء اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عروج مومنہ گواہ شد نمبر 1۔محمد انصر ساہی ولد چوہدری محمود احمد ساہی گواہ شد نمبر 2۔بلال احمد ساہی ولد چوہدری محمود احمد ساہی

مسل نمبر 121445 میں مصباح بانو

زوجہ حافظ عطاء اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 2005 ساکن گجرات ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 3.5 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔مصباح بانو گواہ شد نمبر 1۔محمد انصر ساہی ولد چوہدری محمود احمد ساہی گواہ شد نمبر 2۔بلال احمد ساہی ولد چوہدری محمود احمد ساہی

مسل نمبر 121446 میں بشریٰ احسن

زوجہ محمد احسن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/11 دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 18 ہزار روپے (2) زیور 8 ہزار 500 روپے (3) ترکہ شوہر 1 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔بشریٰ احسن گواہ شد نمبر 1۔محمد احسن بھٹی ولد وزیر محمد بھٹی گواہ شد نمبر 2۔اعجاز احمد ربانی ولد طارق احمد منہاس

مسل نمبر 121447 میں طاہرہ پروین

زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 101 جنوبی ضلع و ملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1۔مبارک احمد ولد محمد اکمل گواہ شد نمبر 2۔محمد اکمل ولد محمد یوسف مرحوم

مسل نمبر 121448 میں امتہ الشافی

زوجہ محمد ذوالفقار قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 88J/B Husiana ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 25 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1۔ نعیم احمد سامہ ولد کلیم منظور احمد گواہ شد نمبر 2۔ زاہد نوید ولد ظہور دین

مسل نمبر 121449 میں عبدالباری نجیب

ولد عبدالاعلی نجیب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-27 ہاوسنگ سکیم جڑانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباری نجیب گواہ شد نمبر 1۔ حسان محمود ولد زاہد محمود شیخ گواہ شد نمبر 2۔ عبدالاعلی نجیب ولد منظور احمد

مسل نمبر 121450 میں صائمہ عرفان

وزوجہ عرفان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) 15Gold **Ring** ہزار روپے (2) حق مہر 80 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ عرفان گواہ شد نمبر 1۔ عرفان احمد ولد یعقوب احمد گواہ شد نمبر 2۔ منیر احمد ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 121451 میں محمد حسان

ولد محمد منیر طارق قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/18 ارالرحمت وسطی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 6 مرلہ 24 لاکھ 50 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حسان گواہ شد نمبر 1۔ ناصر احمد بھٹی ولد مظفر حسین گواہ شد نمبر 2۔ داؤد احمد شاکر ولد فضل دین بٹ

مسل نمبر 121452 میں چوہدری اصغر علی

ولد چوہدری برکت علی قوم ..... پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 8 مرلہ 20 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری اصغر علی گواہ شد نمبر 1۔ طاہر احمد ولد محمد شریف صاحب کھوکھر گواہ شد نمبر 2۔ ظہور احمد ولد رزاق بخش

مسل نمبر 121453 میں کبریٰ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Haqmqhr 2Paid By Gold تولہ 88 ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کبریٰ اعجاز گواہ شد نمبر 1۔ اعجاز احمد ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2۔ مبارک احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 121454 میں ضامد مصطفیٰ منصور

ولد عبدالناصر منصور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضامد مصطفیٰ منصور گواہ شد نمبر 1۔ عبدالناصر منصور ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2۔ حافظ احمد خان ولد لطیف خان

مسل نمبر 121455 میں محمد اسلم

ولد محمد صادق قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) House (Shared) 10 مرلہ (2) House 16 مرلہ (3) Shop 14 لاکھ روپے (4) Car 20 لاکھ روپے (5) Moter Cycles 2 (6) Cash 1 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 20 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم گواہ شد نمبر 1۔ صدیق احمد ولد غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2۔ عبدالمعطی ناصر ولد عبدالرشید

مسل نمبر 121456 میں منصورہ عاطف

چوہدری عاطف اعجاز ملہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/8 دارالصدر شمالی ھدیٰ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 4 تولہ 1 لاکھ 70 ہزار روپے (2) حق مہر 1 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ عاطف گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری عاطف اعجاز ولد چوہدری اعجاز احمد ملہی گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری ارسلان احمد اعجاز ولد چوہدری اعجاز احمد ملہی

مسل نمبر 121457 میں اداب احمد چانڈیو

ولد خلیل الرحمٰن چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Qamar Abad ضلع و ملک Nowshehra,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اداب احمد چاندیو گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ بھٹی ولد برکت علی بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ عطاء العظیم چانڈیو ولد عبدالہادی ساجد

مسل نمبر 121458 میں طوبیٰ اعجاز

بنت اعجاز احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sanat Nagar ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طوبیٰ اعجاز گواہ شد نمبر 1۔ شہزاد احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2۔ ایاز احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 121459 میں طلال احمد نعیم

ولد آصف نعیم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sultan Pura ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلال احمد نعیم گواہ شد نمبر 1۔ سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد آصف ولد انعام الٰہی

مسل نمبر 121460 میں ندا ریاض

بنت ریاض احمد قوم آرئیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندا ریاض گواہ شد نمبر 1۔ شکیل احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ ریاض احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 121461 میں مدثر احمد خورشید

ولد رشید احمد فاروقی قوم..... پیشہ مکینک عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک United Arab Emirates بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 875 UAE Dirham ماہوار بصورت تنخواہ مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مدثر احمد خورشید گواہ شد نمبر1۔منظور احمد ولد محمد احمد قمر سنوری گواہ شد نمبر2۔محمد سلیم رضا ولد محمد بشیر

مسل نمبر 121464 میں Zainab Aina Oyesaga

بنت Oyesaga قوم...... پیشہ کلرک/محرر عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nigeria ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Zainab Aina Oyesaga گواہ شد نمبر1۔ Mafiu Adeseu S/o Adeleke گواہ شد نمبر2۔ Belanwu Omobuake S/o Owonikoko

مسل نمبر 121465 میں Saleh Begum

بنت Muhammad Rafee Late قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 5 تولہ 2 ہزار یورو (2) مکان 2.5 مرلہ 5 لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 391 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 30 ہزار کرایہ مکان سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حسہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Saleh Begum گواہ شد نمبر1۔ Shehryar Munib S/o Ahmad Abdul Munib گواہ شد نمبر2۔ Mooenu Ud Din Ahmad S/o Nasir Ahmad

مسل نمبر 121466 میں Salah Ud Din

ولد Mubarak Ahmad قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6/اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان شیئر 10 مرلہ 4 لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 275 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salah Ud Din گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Arshad S/o Muhammad Ibrahim گواہ شد نمبر2۔ Meman S/o Laal Ud Din

مسل نمبر 121467 میں Madiha Rahil

زوجہ Rahil Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن........ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 دسمبر 2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 110 گرام 3 ہزار 300 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Madiha Rahil گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hayee Khan S/o Abdul Hareez Khan گواہ شد نمبر2۔ Ataul Wadood Ahmad S/o Rauf Ahmd

مسل نمبر 121468 میں Rahil Ahmad

ولد Muhammad Ahmad قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Rahil Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Abdul Ahyee Khan S/o Abdul Hafeeza Khan گواہ شد نمبر2۔ Ataul Wadood Ahmad S/o Rauf Ahmad

مسل نمبر 121469 میں Jahid Mahmood Tariq

ولد Rana Tariq Ahmad قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.........ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت Private مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jahib Mahmood Tariq گواہ شد نمبر1۔ Rafeeq Ahmad S/o Bashir Ahmad گواہ شد نمبر2 Rana Tariq Ahmad S/o Rana Bashir Ahmad

مسل نمبر 121470 میں Naseer Ahmad

ولد Faqeer Mohammed قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gladbachi ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Naseer Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Mohammad Saleem S/o Nasir گواہ شد نمبر2۔ Mohammad Munsaf Mahmood S/o Faiz Ahmad

مسل نمبر 121471 میں سیدہ زنیزہ طاہر بخاری

بنت سید حسن طاہر بخاری قوم سید بخاری پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Jewellery Gold 2 گرام 60 یورو (2) Silver Jewellery 75 گرام 33 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سیدہ زنیزہ طاہر بخاری گواہ شد نمبر1۔ Syed Hassan Tahir Bukhari S/o Syed Khursheed گواہ شد نمبر2۔ Syed Ramiz Tahir Bukhari S/o Syed Hassan Tahir

مسل نمبر 121472 میں Tahira Masood

زوجہ Khalid Masood قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wiesbaden ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 20 تولہ 6 ہزار 500 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tahira Masood گواہ شد نمبر1۔نصیر احمد نون ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔محمد محمود احمد ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 121473 میں Latif Ahmad

ولد Sharif Ahmad قوم راجپوت پیشہ...... عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Steinau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Latif Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Amir Ahmeed S/o Sharif Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Nasir Ahmad S/o Sharif Ahmad

مسل نمبر 121474 میں مدیحہ محمود

بنت رانا رفاقت احمد قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار یورو ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔مدیحہ محمود گواہ شد نمبر1۔رانا احمد ضیاء ولد رانا رفاقت احمد گواہ شد نمبر2 محمد اجمل عارف ولد محمد انور بٹ

مسل نمبر 121475 میں Taqdees Rana

ولد Abdul Qadoos Rana قوم رانا پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bussel Shein ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 288 یورو ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Taqees Rana گواہ شد نمبر1۔ Sbdul Qadoos Rana S/o Arshad Rana گواہ شد نمبر2۔ Ahroon Qadoos Rana S/o Abdul Qadoos Rana

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم اعجاز احمد ظفر صاحب معلم سلسلہ چک 433 دھیروکی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

لئیق احمد ولد مکرم قیصر محمود صاحب نے بعمر 10 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 15 نومبر 2015ء کو بعد نماز مغرب بیت الحمد چک نمبر 433 دھیروکی میں اس کی تقریب آمین ہوئی۔ جس میں مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے اس سے قرآن کریم سنا اور مکرم عاشق حسین صاحب صدر جماعت دھیروکی نے دعا کروائی۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم ناصر احمد بٹ صاحب معلم سلسلہ اور خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا سینہ نور قرآن سے منور کردے اور ہمیں قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی فار گرلز ربوہ)

امسال آغا خان بورڈ کی طرف سے پوسٹر Competition کا انعقاد کیا گیا جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ادارہ ہٰذا کی طالبہ سیدہ نعمانہ قدسیہ بنت مکرم وسیم احمد صاحب نے پاکستان بھر میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد مالک خضر صاحب زعیم انصاراللہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم طاہر محمود صاحب جرمنی کی اہلیہ مکرمہ درثمین صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ دل کی تکلیف، پھیپھڑوں میں سوزش اور قوت مدافعت کی کمی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم سلطان احمد ظفر صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بیوہ محترم چوہدری ولی محمد صاحب مرحوم کی طبیعت انجیوگرافی کے بعد مسلسل خراب ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز عمر میں بھی برکت عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عطاء القدوس صاحب معلم چک 117 چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

شاہ زیب ولد مکرم ظہور احمد صاحب چھور مغلیاں چک 117 نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس کی تقریب آمین مورخہ 4/اکتوبر 2015ء کو ہوئی۔ خاکسار نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار اور اس کی والدہ مکرمہ امۃ الرقیب صاحبہ کو ملی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ اس کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تعلیمی وتربیتی سیمینارز

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو ربوہ بھر کے 15 بلاکس میں مورخہ 21 تا 24 نومبر 2015ء بلاک وائز تعلیمی و تربیتی سیمینارز منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ان سیمینارز میں نماز باجماعت کے قیام، نظام خلافت، خطبات امام کی اہمیت، وقف عارضی، MTA کے شیریں ثمرات، تزکیہ اموال، قرآن کریم، مطالبات تحریک جدید، اصول تعلیم کی اہمیت، اور جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کے موضوعات پر بزرگان سلسلہ ومربیان کرام نے خطابات کئے اور خدام کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ ان سیمینارز سے مجموعی طور پر 3120 خدام، 761 انصار اور 221 اطفال نے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر مساعی کو قبول کرے اور اس میں بے پناہ برکت ڈالے۔ آمین

دو تربیتی پروگرام

مکرم عطاء القدوس صاحب معلم چک 117 چھور ضلع ننکانہ تحریر کرتے ہیں کہ جماعت چھور مغلیاں چک 117 ضلع ننکانہ صاحب میں جلسہ یوم والدین مورخہ 13 نومبر 2015ء کو ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ایک طفل اور خاکسار نے تقریر کی۔ اختتامی دعا مکرم شبیر احمد صاحب نائب صدر جماعت نے کروائی۔ حاضری 45 تھی۔

اسی طرح ہفتہ تعلیم القرآن کے دوران قرآن کریم کی برکات اور تلاوت قرآن کریم کی فضیلت کے حوالے سے جماعت چھور مغلیاں چک 117 نے زیر صدارت مکرم شبیر احمد صاحب نائب صدر جماعت ایک جلسہ منعقد کیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ دوران ہفتہ تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن اور نظموں کے مقابلے بھی کروائے گئے۔ حاضری 40 افراد تھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

محترم عبدالغفار صاحب کی وفات

مکرم سعید احمد صاحب کارکن دفتر ایم ٹی اے پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے کزن محترم عبدالغفار شاہد صاحب ابن مکرم ارشاد احمد صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ مورخہ 19 نومبر 2015ء کو عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں بعمر 50 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مورخہ 20 نومبر کو بیت النور دارالعلوم شرقی سے ملحقہ گراؤنڈ میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحوم کو اپنے محلّہ میں بطور منتظم اطفال، معتمد، زعیم خدام الاحمدیہ اور صدر محلّہ خدمت کی توفیق ملی۔ آپ خلافت سے گہری محبت وعقیدت رکھنے والے اور ضرورتمندوں کی تکلیف کا احساس رکھنے والے تھے۔ بیت الہادی علوم شرقی کی تعمیر ان کی شب وروز کی انتھک محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ان کا محلّہ چند سال پہلے کانٹوں اور جھاڑیوں سے بھرا ہوا تھا۔ مرحوم نے وقار عمل کے ذریعے صاف کروایا، راستے ہموار کئے اور شجر کاری مہم چلائی۔ مرحوم کے جماعتی کام کرنے کا انداز بہت اچھا تھا۔ کبھی کسی کام کو ادھورا نہ چھوڑتے۔ پہرہ کا اہتمام، فری میڈیکل کیمپ اور وقار عمل کرواتے۔ وصیت کے بابرکت نظام میں کئی لوگوں کو شامل کیا۔ آنکھوں کا عطیہ بھی دیا ہوا تھا۔ نورالعین آئی ڈونر ایسوسی ایشن کی ٹیم نے ان کی آنکھوں کا عطیہ حاصل کرلیا تھا۔ مرحوم نے خدمت خلق کے جذبہ کے تحت متعدد احباب کو بے لوث فائدہ پہنچایا۔ غریبوں کا درد رکھنے والے اور ضرورتمندوں کے فوری کام کیا کرتے تھے۔ وفات سے پہلے چند دعائیں مع اردو ترجمہ لوگوں کو بانٹتے رہے۔ آپ نے بوڑھے والدین کے علاوہ 4 بھائی، 2 بہنیں، بیوہ، 3 بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔

بہت سارے لوگوں نے ہمارے گھر آکر اور فون کے ذریعہ اظہار تعزیت کیا۔ میں اہل خانہ کی طرف سے سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم دے نیز دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند کرے، اعلیٰ علیین میں اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے نیز آپ کے لواحقین کو صبر جمیل اور ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد طاہر صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری عبداللطیف صاحب اٹھوال سابق اکاؤنٹنٹ دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان چند ماہ برین ہیمبرج کی وجہ سے بیمار رہنے کے بعد مورخہ 15/اکتوبر 2015ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر تقریباً 87 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 18/اکتوبر کو 11 بجے صبح احاطہ دفتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ نے دعا کروائی۔ مورخہ 30/اکتوبر 2015ء کو بعد از نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ مرحوم پنجوقتہ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، باقاعدہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے، خلافت سے انتہائی محبت ووفا کا تعلق رکھنے والے، چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والے تھے۔ آپ نے تقریباً 40 سال دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان میں بطور اکاؤنٹنٹ نیز ایک لمبا عرصہ صدر محلّہ اور زعیم انصاراللہ دارالعلوم جنوبی کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے، خاکسار، مکرم عبدالخبیر صاحب جرمنی، تین بیٹیاں مکرمہ خالدہ بشارت صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت ممتاز صاحب مرحوم جرمنی، مکرمہ شاہدہ مسعود صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کینبرا آسٹریلیا، مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم شفقت علی گوہر صاحب آسٹریلیا، 3 پوتے پوتیاں اور 7 نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

اس صدمہ کے موقع پر جن احباب نے ہمارے گھر تشریف لاکر یا فون کے ذریعے تعزیت کی اور ہماری ڈھارس بندھائی۔ ہم سب اہل خاندان ان کے مشکور ہیں اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے نیز احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم محمد رضوان جان صاحب ولد مکرم جان محمد صاحب وصیت نمبر 29672 نے مورخہ یکم مارچ 1995ء کو پیپلز کالونی ضلع گوجرانوالہ سے وصیت کی تھی۔ سال 07-2006ء سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہٰذا کو مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

بقیہ از صفحہ 2: تاریخ اشاعت احمدیت

رشک نمونہ ہیں۔ یہ نوجوان کلیہ صلاح الدین ایوبیہ کے سند یافتہ ہیں۔ نیز جرمنی سے قانون کی ڈگری حاصل کی تھی۔ اب جبکہ احمدیت کی جڑ لگ چکی تھی شمس صاحب کا اخراج کسی نقصان کا موجب نہیں ہوسکتا۔ (الفضل 18 مارچ 1944ء)

محترم مولانا شمس صاحب کا مختصر تعارف

خالد احمدیت حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس یکم مئی 1901ء کو حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی کے ہاں پیدا ہوئے۔ بچپن میں آپ کو سیدنا حضرت مسیح موعود سے مصافحہ کا شرف بھی حاصل ہوا۔ مدرسہ احمدیہ قادیان میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ 16 سال کی عمر میں پہلا مضمون تشحیذ الاذہان کے لئے لکھا۔ حضرت مصلح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے 1917ء میں اپنی زندگی دین ہدیٰ کے لئے وقف کی۔ 1919ء میں آپ نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ 1919ء میں ہی آپ نے الحکم کے لئے پہلا مضمون لکھا۔ حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب نے آپ کو شمس کا لقب عطا فرمایا۔ 1920ء کے جلسہ سالانہ میں آپ نے ''صداقت حضرت مسیح موعودؑ'' کے عنوان پر فی البدیہہ تقریر کی۔ 1925ء میں آپ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ صاحب کی معیت میں شام خدمت احمدیت کے لئے تشریف لے گئے 1928ء تک آپ کے ذریعہ 30 افراد کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ 1927ء میں دمشق میں آپ پر خنجر سے جان لیوا حملہ کیا گیا۔ مگر خدا تعالیٰ نے محفوظ رکھا۔

حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر 1928ء میں آپ حیفا چلے گئے اور ایک نئی احمدیہ جماعت کی بنیاد ڈالی۔ 1931ء کو آپ قادیان واپس تشریف لے آئے۔ یہاں آپ کو آل انڈیا کشمیر ایسوسی ایشن میں بھی کام کرنے کا موقع ملا۔ 1934ء میں مشہور مقدمہ بہاولپور میں آپ نے دلائل و براہین کے زور سے دشمن کو مبہوت کر کے رکھ دیا۔ 1936ء میں انگلستان اعلائے کلمہ حق کے لئے تشریف لے گئے اور اگست 1946ء تک یہ خدمت بجالاتے رہے۔ انگلستان سے واپسی پر آپ وکیل التبشیر برائے یورپ وامریکہ مقرر کئے گئے۔ 1947ء میں آپ کو امیر مقامی قادیان بننے کا بھی شرف حاصل ہوا۔ 1948ء میں آپ ناظر تالیف و تصنیف مقرر ہوئے۔ 1948ء میں ربوہ کا نام آپ نے ہی تجویز فرمایا جسے دربار خلافت سے قبولیت حاصل ہوئی۔ سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1956ء کے جلسہ سالانہ میں آپ کو خالد احمدیت کے خطاب سے سرفراز فرمایا۔ 1953ء کے فسادات میں جماعت کا مؤقف پیش کرنے کے سلسلہ میں آپ نے بہت محنت سے کام کیا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دمشق، مصر، شام، فلسطین، ہندوستان اور پاکستان میں بے شمار کامیاب مناظرے اور مباحثے کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور بے شمار سعید روحیں آپ کی کدوکاوش اور دلائل مبینہ سے متاثر ہوکر داخل احمدیت ہوئیں۔

13۔ اکتوبر 1966ء کو خدا کا یہ خوش نصیب بندہ اور ایک کامیاب جرنیل اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگیا۔ ؎

کیوں قابل صد رشک نہ ہو شمسؔ کی تقدیر
حاصل ہے گدائی اسے اللہ کے در کی

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔ 30 نومبر

طلوع فجر	5:23
طلوع آفتاب	6:47
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	25 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	11 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

30 نومبر 2015ء

7:30 am	گلشن وقف نو
12:00 pm	پارلیمنٹ میں ایک استقبالیہ تقریب
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2010ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس۔ پرفیوم لیڈیز بیگ۔ جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

بسم اللہ پراپرٹی ایڈوائزر
ہر قسم کی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
داؤد احمد بھٹی 0336-6980889
ناصر آباد شرقی ربوہ 0324-7302078

WARDA فیبرکس
لیلن 4P، کھدر 4P، کاٹن 4P
صرف اچھی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

لہنگے، کامدار و فینسی سوٹ، بوتیک ورائٹی
پرنٹ لیلن، کاٹن، میچنگ اور بہترین
مردانہ ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
نوٹ: لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

FR-10